یہ کتاب خاص حضرات شیعہ کیواسطے چھاپی گئی ہے لہذا اہل سنت وجماعت نہ دیکھیں اور نہ خریدیں

جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقا

الحمد لله المتعال که درین ایام میمنت انضمام بجواب کتاب آیات بینات
مصنفه مهدی علیخان جلد ثانی دافع التحریفات ودافع التلبیسات ملقب به

از رشحات قلم هدایت شیم یکی از حامیان ملت سید محمد سر قامع الضالین
قاطع اعناق الجاحدین دام الله ظله افضاله بالنبی وآله المعصومین

در مطبع نامی مظهر العلوم بحسن سعی شیخ حبیب مطبوع گردید
خورشید

کو منحصر دو ہی مین کرتے ہین کیون حضرت قطب راوندی کل شارحین سی خارج کیونکر ہین حالانکہ اول شارح
وہی ہین اور کل شراح اونکی متبتع ہین **قولہ** خاتم المتکلمین حضرت مولانا مولوی حیدر علی **اقول**
خاتم المتکلمین حضرت مولانا مولوی حامد حسین صاحب قبلہ نے کفش دوز کے منھ مین سات توے کی
اہل راہ
کالکہ لگاکر اوسکو روسیاہ بسواد الوجہ فی الدارین کرکے چھوڑ دیا جبتک جواب استقصانہ لکھوائی تمکو تو
حیدر علی کا نام لینی سی شرمانا چاہیی مگر حضرات اہلسنت مثل فواحش بازاری شرم وحیا سی عاری ہین ورنہ
اس طمطراق سی نام اوس بدنام کا اپنی زبان ناکام پر برملا نہ لاتی اور بجائی عثمانی پشت کے اوس کو چھپاتے
اور کچھ تو شرماتی نام خدا نام خدا ہماری مولانا کا نام نامی کیسا خدائی سامی گرامی کیا ہی کہ جسکی استنجی سی سینون کا
پیشاب خطا ہوتا ہی بلکہ زیر جامہ نجس ہوجاتا ہی **قولہ** اوسکی جواب مین فرماتی ہین **اقول** یہ جواب صواب
کمال نافہمی کا جواب ہی اگر شاہ صاحب یہ سمجھتی ہین کہ بحرانی علیہ الرحمہ قائل ابو بکر یا عمر کے ہین تو وہی غلط سمجھی
ورنہ آپ کے موچی صاحب غلط سمجھے بالجملہ شاہد و مشہود لہ دونو کی شہادت کذب بنا فہمی مقصود بحرانی
علیہ الرحمہ یہی کہ ابتدا مین انھون نی قول قطب راوندی نقل کیا باین غرض کہ یہی منقول علیہ ہی پھر قول
ابن ابی الحدید نقل فرمایا کہ وہ کہتا ہی کہ مراد عمر یا ابو بکر ہے لیکن عمر اظہر ہے اوسکی بعد رد علی ابن الحدید
فرماتی ہین کہ بر تقدیر تنزل و فرض تیری قول کی کہ ابو بکر یا عمر ہی مراد ہو تو عمر کو اظہر کہنا تیرا باطل ہے
بلکہ ابو بکر کو اظہر و اقوی کہنا چاہیی یعنی بدین وجہ کہ دلائل اظہریت عمر سخیف اور ضعیف ہین قابل اعتنا نہین
اور ابو بکر بتر از عمر ہی اسلیئی کہ مذمت عمر کی ابو بکر سی خطبہ شقشقیہ مین بڑھی ہوئی ہی اس قول فرضی تنزلی
کو اصلی قول فاضل بحرانی کہنا ستم بر جان انصاف کرنا ہی لیکن کیا کیجئی کہ یہی ستم پر مدار مذہب اہل تسنن
ہی یہانتک تو جواب بات کا بات سی تھا اب جواب پاجی پن کا جوتے اور لات سے ہماری خدائی
قاتلوا الکفار ولیجدوا فیکم غلظۃ فرمایا ہی پھر ہم پیروان افظ و اغلظ کما فی صحیح البخاری کو جواب سختی
بسختی دو رہتی کیونکہ مدین فاضل رشید رشید الدین خان صاحب شوکت عمریہ مین فرماتی ہین کہ بمقتضائی حدیث
الصالحون للہ والطالحون لی سادات کرام ہر طرح قابل اعزاز و اکرام و تعظیم و احترام ہین لیکن ہماری
حضرت مخاطب والا مقام اپنی مولانا مولوی حیدر علی صاحب سی ناقل ہین کہ وہ بجائی تعظیم خاک مذلت